

باب نمبر 1

قرآن مجید (تعارف، حفاظت، فضائل)

سوال نمبر 1: قرآن مجید کا مختصر تعارف بیان کریں۔ (لاہور بورڈ 2016)

ج۔ قرآن حکیم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: لفظ قرآن ”قراءة“ سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چونکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم: اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر

کے کم بیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی، اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔

۱۔ زبان قرآن:

قرآن مجید اہل عرب میں نازل ہوا۔ نزول قرآن کے وقت اہل عرب کی زبان عربی تھی جو بڑی فصیح تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو بھی عربی زبان میں نازل فرمایا۔

۲۔ پہلی اور آخری وحی:

پہلی وحی: قرآن مجید کی پہلی وحی سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پر مشتمل ہے جو کہ نارا حرامیں ۷ اور رمضان المبارک ۳۱ عام الفیل میں نازل ہوئیں۔

آخری وحی: قرآن مجید کی نازل ہونے والی آخری وحی سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے جو کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں ۹ ذوالحجہ ۱۰

ہجری میں نازل ہوئی۔

۳۔ مدت نزول:

قرآن مجید کی مدت نزول تقریباً 23 سال ہے۔ نزول قرآن مجید 2 ادوار پر مشتمل ہے۔

مکی دور نزول: اعلان نبوت سے لے کر ہجرت مدینہ تک کا عرصہ مکی دور کہلاتا ہے جو کہ 12 سال 5 ماہ اور 13 دن (تقریباً 13 سالوں) پر مشتمل

ہے۔ اس دور میں 86 سورتیں نازل ہوئیں۔

مدنی دور نزول: ہجرت مدینہ سے وصال نبوی ﷺ تک کا زمانہ مدنی دور نزول کہلاتا ہے جو کہ 9 سال 9 ماہ اور 9 دن (تقریباً 10 سالوں) پر

مشتمل ہے۔ اس دور میں 28 سورتیں نازل ہوئیں۔

۴۔ آیت اور سورت:

آیت: قرآن مجید کا ایک پورا جملہ جس کا اول و آخر متعین ہوا اسے آیت کہتے ہیں۔ ان کی تعداد 6238 ہے۔

سورت: قرآن مجید کی (کم از کم تین) آیات کا مجموعہ جس کی مقدار مخصوص و محدود ہو اور اس کی ابتداء اور انتہاء بھی متعین ہو۔ قرآن حکیم کی

سورتوں کی تعداد 114 ہے۔ سب سے بڑی سورت البقرہ اور چھوٹی سورۃ الکوثر ہے۔

۵۔ منازل اور پارے:

منازل: قرآن مجید کو سات دنوں میں پڑھنے کے لئے علماء نے اس کے سات حصے کئے ہیں جن کو منازل کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد 7 ہے۔

پارے: اگر کوئی قرآن مجید کو ۳۰ دنوں میں پڑھنا چاہے تو علماء نے اس کے ۳۰ حصے کئے ہیں جن کو پارے کہتے ہیں۔

۶۔ رکوع اور سجدے:

رکوع: قرآنی آیات کی ایسی مقدار جو نماز کی ایک رکعت میں پڑھی جاسکے اور اس کے بعد رکوع کیا جائے۔ قرآن مجید کے رکوعات کی تعداد 558 ہے۔

سجدے: قرآن مجید کے وہ مقامات جن کی تلاوت کرنے اور سننے پر سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے۔ ان کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ یہ سجدے 14 ہیں۔

۷۔ تراجم اور تفاسیر:

تراجم: وہ لوگ جو نہ عربی بول سکتے ہیں اور نہ ہی اُس کو سمجھ سکتے ہیں اُن کی سہولت کے لئے علماء نے اُنکی اپنی زبان میں قرآن مجید کے تراجم کئے ہیں۔ تقریباً دنیا کی ہر زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ موجود ہے۔

تفاسیر: قرآن مجید کی تشریح اور وضاحت کو تفسیر کہا جاتا ہے۔ تفسیر کرنے والے کو مفسر کہتے ہیں۔

۸۔ حروف مقطعات:

یہ وہ حروف ہیں جو قرآن مجید کی بعض آیات کے شروع میں آتے ہیں اور الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے الم۔ ان حروف کا حقیقی مطلب اللہ تعالیٰ کو ہی معلوم ہے۔

۹۔ قرآن حکیم کی ترتیب:

ترتیب نزولی: جس ترتیب سے قرآن مجید نازل ہوا اس کو ترتیب نزولی کہتے ہیں۔ یعنی پہلی وحی سورۃ العلق سے اور آخری سورۃ المائدہ سے ہے۔

ترتیب توقیفی: قرآن مجید کی سورتوں کی موجودہ ترتیب کو ترتیب توقیفی کہا جاتا ہے۔ جس میں پہلی سورۃ، سورۃ الفاتحہ اور آخری سورۃ، سورۃ الناس ہے۔

۱۰۔ جامعیت قرآن:

قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات گویا زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔

۱۱۔ مہمین:

قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے مہمین کہا گیا ہے۔ مہمین کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کتابوں میں جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں  ظنہ رہ سکے۔ انھیں قرآن مجید نے اپنے اندر از سر  لے کر لیا ہے۔

۱۲۔ قرآن حکیم کے مضامین:

- | | |
|---|---|
| ۱۔ عقائد و عبادات | ۲۔ قانونی مساوات، عدل و انصاف |
| ۳۔ معاشرتی ذمہ داریاں | ۴۔ اخلاق حسنہ کی تعلیم، رزائل اخلاق سے اجتناب |
| ۵۔ انبیاء کرام اور سابقہ اقوام کے سبق آموز واقعات | ۶۔ مقصد حیات، قیامت و حشر اور جنت و جہنم |

(لاہور رپورٹ 2016)

سوال نمبر 2: قرآن حکیم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ بیان کیجئے۔

ج: قرآن حکیم کا مفہوم:

لفظی مفہوم: لفظ قرآن ”قراءة“ سے بنا ہے جس کا معنی پڑھنا اور جمع کرنا ہے۔ چونکہ قرآن مجید بار بار پڑھا جاتا ہے اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم: اللہ تعالیٰ کی وہ آخری الہامی کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عربی زبان میں وحی کے ذریعے تھوڑا تھوڑا کر

کے کم و بیش ۲۳ سال کے عرصے میں نازل فرمائی، اسے قرآن مجید کہتے ہیں۔

نزول قرآن:

قرآن مجید حضرت محمد ﷺ پر ایک ہی دفعہ نازل نہیں ہوا۔ بلکہ ۲۳ سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا اور زیادہ تر تین سے دس آیات تک نازل

ہوئیں۔ جو نبی کوئی آیت نازل ہوتی تو حضور اکرم ﷺ کا تین وحی کو بلا کر لکھوا دیتے۔

حفاظت کی ذمہ داری

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: ”بلاشبہ یہ ذکر (قرآن پاک) ہم نے نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں“

حفاظت قرآن مجید کے ادوار:

۱۔ عہد نبوی ﷺ میں حفاظت قرآن

۲۔ عہد صدیقیؒ میں حفاظت قرآن

۳۔ عہد عثمانیؒ میں حفاظت قرآن

۱۔ عہد نبوی ﷺ میں حفاظت قرآن

قرآن مجید کی جو نبی کچھ آیات نازل ہوتیں آپ کا تین وحی میں سے کسی ایک کو بلا کر لکھوا دیتے اور یہ رہنمائی بھی فرماتے کہ انہیں کس سورت سے

پہلے یا بعد میں کون سی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔

کاتبین وحی:

جب حضور ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو جو صحابہ کرامؓ اس کو لکھا کرتے تھے انہیں کاتبین وحی کہتے ہیں۔

کاتبین وحی کی تعداد چالیس، بیالیس اور چھیالیس بیان ہوئی ہے۔ ان میں سے چند ایک مشہور کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ۲۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

۳۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

قرآن مجید کے سب سے پہلے کاتب حضرت زید بن سعیدؓ ہیں اور سب سے مشہور کاتب وحی حضرت زید بن ثابتؓ ہیں۔

مسجد میں متعین مقام:

ہجرت کے بعد مسجد نبویؐ میں ایک مقام متعین تھا جہاں وہ عبارت رکھ دی جاتی۔ اس طرح قرآن کی وہ ترتیب بنی چلی گئی جو آج موجود ہے۔
نزول وحی پر صحابہ کرامؓ کا طرز عمل:

عربوں کا حافظہ بڑا تیز تھا۔ جیسے ہی وحی نازل ہوتی صحابہ کرامؓ اس کی نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے مختلف اوقات خصوصاً پانچوں نمازوں میں اس کی تلاوت کرتے اور اس کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے۔ جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا اس عمل میں صرف مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی شامل رہیں حتیٰ کہ نبی اکرمؐ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن کریم اکثر امہات المؤمنینؓ، اہل بیتؓ، صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کو حفظ ہو چکا تھا اور متعدد صحابہ کرامؓ نے اس کی مکمل نقول بھی تیار کر لی تھیں۔

۲۔ عہد صدیقیؓ میں حفاظت قرآن

حضرت ابو بکر صدیقؓ خلیفہ بنے تو بہت سارے فتنوں نے سر اٹھایا ان میں سے ایک فتنہ جھوٹے مدعیان نبوت کا بھی تھا۔ آپؓ نے ان سب کے خلاف کاروائی کی۔ اور جنگیں ہوئیں ان جنگوں میں ایسے حالات پیدا ہوئے جو تدوین قرآن کا باعث بنے تفصیل یوں ہے۔
جنگ یمامہ:

جھوٹے مدعیان نبوت میں ایک مسلمہ کذاب بھی تھا۔ جس کے خلاف یمامہ کے مقام پر جنگ ہوئی۔ جنگ یمامہ میں بہت سے حفاظ کرام شہید ہو گئے۔ اس وقت تک قرآن کریم زیادہ تر انسانی سینوں میں لکھا تھا۔ اس واقعہ سے صحابہ کرام کو تشویش پیدا ہوئی۔

حضرت عمر فاروقؓ کی تشویش:

حضرت عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو مشورہ دیا کہ قرآن کریم کو ایک جگہ لکھنے کا انتظام کیا جائے۔ مگر حضرت ابو بکرؓ نہ مانے اور فرمایا کہ جب حضور ﷺ نے اس کو ایک جگہ جمع نہیں کیا تو میں کیسے کر سکتا ہوں مگر حضرت عمرؓ کے بار بار اصرار پر حضرت ابو بکرؓ مان گئے۔

حضرت زید بن ثابتؓ کا تقرر:

حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اس کام کے لیے حضرت زید بن ثابتؓ کو منتخب فرمایا۔ حضرت زیدؓ نے بڑی محنت اور احتیاط سے پورے قرآن کو ایک جلد میں جمع کیا آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو رسول اللہ ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔

مصحف صدیقیؓ:

حضرت زید بن ثابتؓ نے قرآن حکیم کا مدون نسخہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپؓ نے اسے حضرت عائشہؓ کی تحویل میں دے دیا اور مسلمانوں کو اس کے مطابق اپنے لیے نسخہ تحریر کرنے کا حکم فرمایا۔ آپؓ کی وفات کے بعد یہ سرکاری نسخہ حضرت عمرؓ کے پاس آ گیا جنہوں نے اپنی بیٹی ام المؤمنین حضرت حفصہؓ کی تحویل میں دے دیا۔ یہ نسخہ مصحف صدیقیؓ کہلاتا ہے۔

۳۔ عہد عثمانیؓ میں حفاظت قرآن:

حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت میں اسلامی حکومت بہت وسیع ہو چکی تھی لوگ اپنے اپنے انداز اور لہجہ میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے لگے۔ جس سے قرآن کی قراءت کا اختلاف پیدا ہوا۔

حضرت حذیفہ بن یمانؓ کی درخواست:

حضرت حذیفہ بن یمانؓ آرمینہ سے حج کے لیے مکہ آئے تو خلیفہ وقت حضرت عثمانؓ سے ملاقات ہوئی اور عرض کی ”اے امیر المؤمنین اس اُمت کی خبر لیجیے اس سے پہلے کہ وہ کتاب اللہ میں اس طرح اختلاف کرنے لگیں جس طرح یہود نصاریٰ نے اختلاف کیا۔“

حضرت زید بن ثابتؓ کا تقرر:

حضرت عثمانؓ نے حضرت حفصہؓ سے مصحف صدیقی منگوایا اور حضرت زید بن ثابتؓ کی سربراہی میں کمیٹی قائم کی۔ اس کمیٹی نے قراءۃ بنو ہاشم پر قرآن کے سات نسخے تیار کیے۔ قراءۃ بنو ہاشم پر تیار کردہ ایک نسخہ مدینہ میں رکھا گیا یہ مصحف عثمانی کہلایا۔

جامع القرآن:

حضرت عثمانؓ نے تمام مسلمانوں کو صرف قریشی قرأت کے مطابق قرآن پڑھنے کا حکم دیا اس کارنامے کی وجہ سے حضرت عثمانؓ کو جامع القرآن کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپؓ نے قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کر کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں بطور نسخہ ایک ایک بھیجوا دیں۔

مہمین:

قرآن مجید نہ صرف خیرات کا کتاب ہے بلکہ سابقہ الہامی کتابوں کی جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں ظاہر نہ سکے۔ انھیں بھی قرآن مجید نے اپنے اندر از سر نو لکھ لیا ہے۔

اعراب قرآن مجید:

حضرت عمرؓ کے دور میں اسلامی حکومت شرق تا غرب پھیل گئی مختلف زبانیں بولنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ ان لوگوں کو عربی زبان بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے حجاج بن یوسف یا ابوالاسود الدؤلی نے قرآن مجید پر اعراب یعنی زیر بر پیش لگوائے۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ چودہ سو سال گزر گئے انسانوں کے لگوائے ہوئے اعراب آج بھی اپنی اصل حالت میں ظاہر ہیں۔ یہ وجہ ہے کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر بر کا بھی فرق نہیں۔

(لاہور پورڈ 2016)

سوال 3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں۔

ج: فضائل قرآن

قرآن مجید اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ یہ بے مثال خوبیوں کا مجموعہ ہے جن کا شمار ناممکن ہے۔ ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

۱۔ اللہ کا کلام

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ تقریباً چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی آج کے دور کے تقاضوں کے مطابق ہے اور قیامت تک ہر طرح کے حالات میں قابل عمل رہے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ (ترمذی)

”اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت (یعنی قرآن مجید کی) تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے“

۲۔ ﷺ کا ترین کتاب

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اس لیے اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشاد بانی ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَخَفِظُونَ (سورة الحجر: 9)

ترجمہ: ”بیشک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں“

۳۔ یقینی علم

قرآن مجید میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ یقینی علم اور حقیقت پر مبنی ہے اور اس میں کسی شک کا گز نہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ (سورۃ البقرہ: ۲)

ترجمہ: ”یہ وہ کتاب (قرآن مجید) ہے کہ اس میں شک نہیں۔“

۴۔ تلاوت قرآن کی فضیلت

تلاوت قرآن کی فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اقْرَؤُا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ (مسلم)

”قرآن پڑھو اس لیے کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی ہو کر آئے گا۔“

۵۔ باعث عروج و زوال

مسلمان جب تک قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے، دنیا میں غالب رہے۔ جب انھوں نے اس کی طرف سے غفلت برتی تو عزت و سربلندی سے محروم ہو گئے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ الْآخَرِينَ (مسلم)

”اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔“

۶۔ تعلیم قرآن کی فضیلت

قرآن مجید کی تعلیم و تدریس سب سے افضل عمل ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔“

۷۔ کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب

یہ کتاب اس قدر اپنے اندر مٹھاس رکھتی ہے کہ بار بار پڑھنے سے اکتا ہٹ نہیں ہوتی ایک بار پڑھنے سے بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے یہ واحد کتاب ہے جو پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔

۸۔ آسان اور عام فہم کتاب

قرآن مجید آسان اور عام فہم کتاب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لاکھوں حفاظ کے دلوں میں ﴿۱﴾ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ (سورۃ القمر: ۱)

ترجمہ: ”اور ہم نے قرآن کو آسان کر دیا نصیحت کے لیے پس کوئی ہے جو نصیحت پکڑے“

۹۔ کتاب ہدایت

اس انقلاب پرور کتاب نے دنیا کے ہر خطے میں ہدایت کے چراغ روشن کیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ (سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

”رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔“

۱۰۔ ملل کتاب

یہ ایسی کتاب ہے جو ہر بات دلیل سے پیش کرتی ہے اور اپنے مخالف کو بے بس کر کے ماننے پر مجبور کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ”ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کر دی ہے“ (القرآن)

۱۱۔ جامع کتاب

یہ کتاب سابقہ اقوام کے قصے اور غلطیاں بیان کر کے انسان کے لیے معاشرت، معیشت، سیاست، اخلاقیات اور دیگر شعبوں کے بارے میں جامع تعلیمات پیش کرتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ”اور کوئی خشک و تر چیز ایسی نہیں جو اس روشن کتاب میں نہ ہو“ (القرآن)

۱۲۔ بے حساب اجر کی حامل کتاب

نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ الْكِتَابِ اللَّهُ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا (ترمذی)

ترجمہ: جو شخص ایک حرف کتاب اللہ کا پڑھے گا اس کے لیے اس کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔

۱۳۔ مصمّمین:

قرآن مجید نہ صرف ﴿﴾ کتاب ہے بلکہ سابقہ الہامی کتابوں کی جو تعلیمات اور عقائد اپنی اصلی حالت میں ﴿﴾ نہ رہ سکے۔ انھیں بھی قرآن مجید نے اپنے اندر از سر ﴿﴾ لے کر لیا ہے۔

۱۴۔ اعراب قرآن مجید:

حضرت عمرؓ کے دور میں اسلامی حکومت شرق تا غرب پھیل گئی مختلف زبانیں بولنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ ان لوگوں کو عربی زبان بولنے میں دشواری ہوتی تھی۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے حجاج بن یوسف یا ابوالاسود الدؤلی نے قرآن مجید پر اعراب یعنی زیر بر پیش لگوائے۔ یہ قرآن مجید کا معجزہ ہے کہ چودہ سو سال گزر گئے انسانوں کے لگوائے ہوئے اعراب آج بھی اپنی اصل حالت میں ﴿﴾ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زیر بر کا بھی فرق نہیں۔

حاصل کلام:

قرآن مجید جامع فضائل پر مبنی کتاب ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ یوں اس پر عمل کرنے سے دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔

الْجُزْءُ الثَّالِثُ (موضوعاتی مطالعہ)

TALEEMCITY.COM

کثیر الانتخابی سوالات

تعارف قرآن مجید

(کتاب صفحہ نمبر 56)

- 1- اللہ تعالیٰ نے انسان کو خیر اور شر میں فرق کرنے کی صلاحیت اور آواز عطا فرمائی۔
(الف) دل کی (ب) دماغ کی (ج) ضمیر کی (د) سوچ کی
- 2- قرآن کریم سابقہ آسمانی کتابوں کی کرتا ہے:
(الف) تعریف (ب) تردید (ج) توصیف (د) تصدیق
- 3- قرآن مجید کو پچھلی کتابوں کے لیے کہا گیا ہے۔
(الف) مکمل (ب) جامع (ج) مہیمن (د) مصدق
- 4- سابقہ الہامی کتابیں ہیں :
(الف) ﴿ط﴾ (ب) ﴿غ﴾ (ج) اہم (د) غیر ضروری
- 5- قرآن کریم انسانی زندگی کے پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے۔
(الف) معاشرتی (ب) معاشی (ج) مذہبی (د) تمام
- 6- قرآن کریم میں زندگی کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔
(الف) اچھے انداز میں (ب) کھلے طریقے سے (ج) پُر تاثیر انداز میں (د) وضاحت سے
- 7- قرآن مجید انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے متعلق تعلیمات پیش کرتا ہے:
(الف) جامع (ب) مکمل (ج) صحیح (د) درست
- 8- قرآن راہنمائی فراہم کرتا ہے۔
(الف) اقتصادیات سے متعلق (ب) سیاسیات سے متعلق (ج) زندگی کے تمام پہلوؤں سے متعلق (د) ثقافت
- 9- اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔
(الف) زیور (ب) تورات (ج) انجیل (د) قرآن مجید
- 10- قرآن مجید ﴿ط﴾ ہے کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے:
(الف) مسلمانوں نے (ب) صحابہ کرام نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) رسول اللہ نے
- 11- اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے کیا کیا؟
(الف) دنیا بنائی (ب) انبیاء کرام مبعوث فرمائے (ج) ذہن عطا فرمایا (د) بزرگان دین پیدا کیے
- 12- مہینیم کا معنی ہے۔
(الف) محافظ (ب) نگہبان (ج) تصدیق کرنے والا (د) دونوں الف اور ب

- 13- مُصَدِّق کا معنی ہے۔
 (الف) محافظ (ب) نگہبان (ج) تصدیق کرنے والا (د) مہربان
 14- قرآن مجید _____ الہامی کتاب ہے۔
 (الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) آخری
 15- اللہ تعالیٰ نے انبیاءِ مسیحیہ اور انھیں دی گئیں:
 (الف) اہداف (ب) بادشاہتیں (ج) مقدس کتابیں (د) جائیدادیں

حفاظتِ قرآن

(کتاب صفحہ نمبر 57)

- 16- قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے:
 (الف) پہلی (ب) آخری (ج) دوسری (د) تیسری
 17- قرآن مجید _____ الہامی کتاب ہے۔
 (الف) پہلی (ب) آخری (ج) دوسری (د) تیسری
 18- قرآن مجید کی مدت نزول ہے تقریباً۔
 (الف) بیس سال (ب) اکیس سال (ج) بائیس سال (د) تیس سال
 19- پوری دنیا میں موجود قرآن پاک کے نسخوں میں ایک کا بھی فرق نہیں:
 (الف) آیت (ب) حرف (ج) زیرِ زبر (د) لفظ
 20- قرآنی اجزاء کو پہلی بار کس نے اکٹھا کروایا؟
 (الف) حضرت عثمانؓ (ب) حضرت محمد ﷺ (ج) حضرت ابوبکرؓ (د) حضرت علیؓ
 21- قرآن مجید کو کس خلیفہ کے دور میں کتابی شکل دی گئی؟
 (الف) حضرت ابوبکرؓ (ب) حضرت عمرؓ (ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت علیؓ
 22- حضور ﷺ کی رحلت کے بعد قرآن پاک کے اجزاء کو جمع کیا:
 (الف) حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے (ب) حضرت ابوبکر صدیقؓ نے
 (ج) حضرت عثمانؓ نے (د) حضرت علیؓ نے
 23- کس خلیفہ راشد نے قرآن پاک کی نقول تمام صوبائی دارالحکومتوں کو بھجوائیں:
 (الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ (ب) حضرت عمر فاروقؓ (ج) حضرت عثمان غنیؓ (د) حضرت علیؓ

فضائل قرآن

(کتاب صفحہ نمبر 57)

- 24۔ قرآن میں جو کچھ بیان ہوا ہے:
- (الف) مشکل علم ہے (ب) آسان علم ہے (ج) ظنی علم ہے (د) یقینی علم ہے
- 25۔ انسان کی دنیا اور آخرت کی حقیقی فلاح کا دار و مدار کس پر عمل کرنے میں ہے؟
- (الف) نیکی پر (ب) سچائی پر (ج) عبادت پر (د) قرآن مجید پر
- 26۔ قرآن پاک کے ایک حرف کی تلاوت پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟
- (الف) ۲۰ (ب) ۱۳ (ج) ۱۵ (د) ۱۰
- 27۔ قرآن کریم کی تلاوت ہے:
- (الف) خوف (ب) ایمان (ج) احساس (د) نیکی
- (کتاب صفحہ نمبر 58)
- 28۔ اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو قرآن کی وجہ سے عطا فرمائے گا:
- (الف) حکومت (ب) سر بلندی (ج) دولت (د) خزانے

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	ج	2	د	3	ج	4	ب	5	د	6	ج
7	الف	8	ج	9	د	10	ج	11	ب	12	د
13	ج	14	د	15	ج	16	ب	17	ب	18	د
19	ج	20	ج	21	الف	22	ب	23	ج	24	د
25	د	26	د	27	د	28	ب				

سوالات کے مختصر جوابات تعارف قرآن

(کتاب صفحہ نمبر 56)

- س 1۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی جسمانی اور فطری ضروریات کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟
ج۔ انسان کی جسمانی اور فطری ضروریات
- س 2۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے ذہن اور روح کی رہنمائی کا کیا اہتمام فرمایا؟ (اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل رہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟)
ج۔ انسان کے ذہن اور روح کی رہنمائی
- س 3۔ قرآن مجید کا مختصر ترین تعارف لکھیں۔ یا قرآن مجید بنی نوع انسان کے لیے ہدایت کا دائمی ذریعہ ہے اس کی وضاحت کریں۔
ج۔ قرآن مجید کا مختصر ترین تعارف
- س 4۔ قرآن مجید کو سابقہ آسمانی کتابوں کے لیے کیا کہا گیا۔ اور کیوں؟
ج۔ قرآن مجید اور سابقہ آسمانی کتابیں
- س 5۔ قرآن کریم میں کس طرح کی تعلیمات پیش کی گئیں ہیں؟
ج۔ تعلیمات قرآن:
- س 6۔ قرآن کریم انسانی زندگی کے کن پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے؟
ج۔ قرآن کریم کی رہنمائی
- س 7۔ قرآن مجید انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں مکمل رہنمائی اور معلومات فراہم کرتا ہے۔
ج۔ بچھلی کتابوں کی حفاظت کے حوالے سے کسی آیت کا ترجمہ لکھیں۔
- س 8۔ قرآن مجید کس پر اور کتنے عرصے میں نازل ہوا؟
ج۔ قرآن مجید کا نزول:
- س 9۔ قرآن مجید حضور ﷺ پر تقریباً 23 سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

(لاہور پورڈ 16-2015)

حفاظت قرآن

(کتاب صفحہ نمبر 56)

(لاہور بورڈ 2015)

س 9۔ قرآن مجید کس کی طرف سے نازل شدہ ہے اور اس کی حفاظت کا کس نے ذمہ لیا ہے؟

ج۔ قرآن مجید کا نزول اور حفاظت

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے اور اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

(گوجرانوالہ بورڈ 2015)

س 10۔ حفاظت قرآن کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے؟

ج۔ حفاظت قرآن کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ

ترجمہ ”پیشک ہم نے اس ذکر (قرآن پاک) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

(کتاب صفحہ نمبر 57)

س 11۔ نبی کریم ﷺ نے قرآن مجید کی حفاظت کا کیا اہتمام فرمایا؟ یا ابتداء میں قرآن کریم کو کیسے لکھا گیا؟

ج۔ نبی کریم ﷺ اور قرآن مجید کی حفاظت

نبی کریم ﷺ نے حفاظت قرآن مجید کے لیے یہ اقدامات فرمائے:

۱۔ جوں ہی کوئی آیت نازل ہوتی آپ ﷺ کا تین وحی کو بلا کر لکھوا دیتے اور ساتھ رہنمائی بھی فرماتے کہ یہ آیت کہاں اور کس آیت کیساتھ ملا کر لکھنی ہے۔

۲۔ مسجد نبوی ﷺ میں ایک متعین مقام پر یہ عبارت رکھ دی جاتی جہاں سے صحابہ کرام نقل کر کے لے جاتے اور یاد کر لیتے تھے۔

۳۔ پانچوں نمازوں میں ان کی تلاوت کرتے۔

۴۔ حفظ کرنے کی ترغیب دی

س 12۔ رسول اللہ کی رحلت کے بعد قرآن کی جمع و تدوین کا کام کس نے کیا؟

ج۔ قرآن کی جمع و تدوین کا کام

رسول اللہ ﷺ کی رحلت کے بعد قرآن کی جمع و تدوین کا کام حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کیا۔ آپؓ نے نبیؐ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزاء کو آپؐ

ﷺ کی مقررہ کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کر لکھوا دیا۔ آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام وہی تھے جو نبی ﷺ نے اللہ کے حکم سے مقرر

فرمائے تھے۔

(لاہور بورڈ 2016)

س 13۔ حضرت ابوبکرؓ نے قرآن پاک کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟

ج۔ حضرت ابوبکرؓ کی قرآن پاک کے لیے خدمات

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آپؐ کے لکھوائے ہوئے تمام اجزاء کو آپؐ کے مقررہ کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کرا کر لکھوا دیا۔

س 14۔ حضرت عثمانؓ نے قرآن پاک کے لیے کیا خدمات انجام دیں؟

ج۔ حضرت عثمانؓ کی قرآن پاک کے لیے خدمات

۱۔ حضرت عثمانؓ نے اپنے عہد خلافت میں قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کرا کر تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوا دیں یہی وجہ

ہے کہ آپؐ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

۲۔ اس مسلمان کو ایک قرأت پر جمع کیا۔ اسی وجہ سے آپؐ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

س 15۔ جامع القرآن کس صحابیؓ کو اور کیوں کہا جاتا ہے؟

ج۔ جامع القرآن

حضرت عثمانؓ کو جامع القرآن کہتے ہیں۔ آپ نے اپنے عہد خلافت میں قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کر کے تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نسخہ کے طور پر بھجوا دیں اور امت مسلمہ کو ایک قرأت پر جمع کیا۔ اسی وجہ سے آپؓ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

فضائل قرآن

(کتاب صفحہ نمبر 57)

(گوجرانوالہ بورڈ 2015)

س 16۔ تلاوت قرآن کے دو فضائل بیان کریں۔

ج۔ تلاوت قرآن کے دو فضائل:

۱۔ اللہ کا کلام

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ تقریباً چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود بھی آج کے دور کے تقاضوں کے مطابق ہے اور قیامت تک ہر طرح کے حالات میں قابل عمل رہے گا۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ (ترمذی)

”اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت (یعنی قرآن مجید کی) تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے“

۲۔ ﷻ ترین کتاب

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اس لیے اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے۔ ارشاد باری ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ (سورۃ الحجر: ۹)

ترجمہ: ”بیشک ہم نے اس ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں“

س 17۔ نبیؐ نے تعلیم قرآن مجید کی فضیلت کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

ج۔ تعلیم قرآن کی فضیلت

قرآن مجید کی تعلیم و تدریس سب سے افضل عمل ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے:

خَيِّزْكُمْ مِّنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے“

س 18۔ نبی نے قرآن مجید کی تلاوت کا کیا اجر بیان کیا ہے؟

ج۔ قرآن مجید کی تلاوت کا اجر

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

۱۔ قرآن مجید کی تلاوت بہت بڑی نیکی ہے۔ اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔

۲۔ قرآن کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

س 19۔ خَيِّزْكُمْ مِّنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ کا ترجمہ کریں۔ (لاہور پورڈ 2016)

ج۔ ترجمہ:

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے“

(کتاب صفحہ نمبر 58)



س 20۔ قرآن مجید سے منہ پھیرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟

ج۔ قرآن مجید سے منہ پھیرنے والوں کا انجام

قرآن مجید سے منہ پھیرنے والوں کو درج ذیل انجام سے آگاہ کیا گیا ہے:

حدیث میں آتا ہے کہ ”اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا“ لہذا اس کو پس پشت ڈالنے

سے زوال ملتا ہے۔